Popular Front of India
+91 11 2 9949902
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

نئی دہلی

۹ر نومبر ۲۰۱۹

بابری مسجد کا فیصلہ غیر منصفانہ اور مایوس کن: پاپولر فرنٹ آف انڈیا

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی مرکزی سیکریٹریٹ بابری مسجد حق ملکیت مقدمے پر سپریم کورٹ کے آج کے فیصلے کو غیر منصفانہ سمجھتی ہے اور اس پر گہری مایوسی کا اظہار کرتی ہے۔ حالانکہ ابھی تفصیلات کا انتظار ہے، لیکن خبروں کے مطابق سپریم کورٹ نے بابری مسجد کی زمین، مندر کی تعمیر کے لئے دے دی ہے اور مسلمانوں کو کسی دوسری جگہ پر دی جانے والی زمین پر مسجد تعمیر کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

سپریم کورٹ نے اس حقیقت پر زور دیا ہے کہ کوئی مندر منہدم کر کے مسجد نہیں بنائی گئی ہے۔ ساتھ ہی کورٹ نے یہ بھی مانا ہے کہ ۱۹۴۹ میں مسجد کے اندر مورتیاں رکھنا اور ۱۹۹۲ میں مسجد کو منہدم کرنا قانون کے خلاف تھا۔ لیکن بدقسمتی سے، ان تسلیم شدہ حقائق کے برخلاف، منہدم کردہ مسجد کی پوری زمین کو مندر کی تعمیر کے لئے دے دیا گیا۔ کورٹ کا یہ حکم کہ مسجد کے لئے مسلمانوں کو دوسری جگہ دی جائے، کوئی اہمیت نہیں رکھتا اور یہ کوئی انصاف نہیں ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ سپریم کورٹ کے اس فیصلے کے نہ صرف اقلیتی حقوق بلکہ آئینِ ہند کے بنیادی اصولوں پر سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔ دنیا نے بابری مسجد کے خلاف منظّم بربریّت کے متعدد واقعات کا مشاہدہ کیا ہے، یہاں تک کہ ۱۹۹۲ میں مسجد کو منہدم کر دیا گیا۔ اس وقت کے وزیراعظم کا دوبارہ اسی جگہ پر مسجد کی تعمیر کا وعدہ آج بھی باقی ہے۔

مسلمانوں کے ذریعہ بنائی گئی اور صدیوں تک عبادت کے لئے استعمال کی گئی بابری مسجد کے ساتھ انصاف کے لئے تمام جمہوری و قانونی طریقوں کو اپنایا جائے گا۔ ہم انصاف کی بحالی کے لئے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اور یو پی سنّی وقف بورڈ کی جدوجہد میں ان کے ساتھ ہیں۔ پاپولر فرنٹ آف انڈیا تمام طبقات کے لوگوں سے ایسی نازک گھڑی میں ملک میں ہر جگہ امن و آشتی قائم رکھنے کی اپیل کرتی ہے۔

ایم محمد علی جناح
جنرل سکریٹری
پاپولر فرنٹ آف انڈیا، نئی دہلی